

## 212183-زکاة کی رقم سے گردوں کی دھلائی کیلئے مشین خرید کر ہسپتال کو دینا

سوال

سوال: کیا زکاة کی رقم سے کسی ہسپتال کیلئے گردوں کی دھلائی میں استعمال ہونے والی مشین خرید کر دی جاسکتی ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ متعلقہ شہر میں صرف ایک ہی مشین ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو گھنٹے اور کبھی دنوں تک بھی اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے ان کی صحت، اور زندگی پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ نے زکاة کے آٹھ مصارف اپنے اس فرمان میں بیان کیے ہیں:  
(إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَالِينَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَىٰ قُلُوبُهُمْ فِي الرِّقَابِ وَالْفَارِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ...)  
ترجمہ: صدقات تو صرف فقیروں اور مسکینوں کے لیے اور [زکاة جمع کرنے والے] عاملوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہے اور گردنیں بھڑانے میں اور تانوان بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافر پر (خرچ کرنے کے لیے ہیں)، یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے  
[التوبہ: 60]

اس لئے گردوں کی صفائی کیلئے زکاة کے پیسے سے مشین نہیں خریدی جاسکتی؛ کیونکہ یہ مذکورہ کسی مصرف میں نہیں آتا، ویسے بھی ان مشینوں کا استعمال صرف مساکین ہی نہیں کریں گے بلکہ اس سے عام مریض بھی مستفید ہونگے جس میں زکاة کے مستحق اور غیر مستحق تمام افراد شامل ہونگے۔

تاہم اگر کسی غریب شخص کو گردے واش کروانے کیلئے پرائیویٹ ہسپتال جانے کی ضرورت ہو، یا کسی اور مرض کی دوا لینے پڑے، اور بلا معاوضہ علاج بھی ممکن نہ ہو تو ایسے غریب شخص کو زکاة دی جاسکتی ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے استفسار کیا گیا:

"خیراتی اداروں کو گردے واش کرنے کی مشین خریدنے کیلئے زکاة دینے کا کیا حکم ہے؟"

توانوں نے جواب دیا:

"ایسا کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ سب سے پہلے تو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ یہ ادارہ فقیر ہے!، ورنہ "فی سبیل اللہ" کے اطلاق کو وسعت دیتے ہوئے تمام نیکی کے کاموں کو اس میں شامل کرنا ہوگا، جو کہ صحیح موقف نہیں ہے"

"ثمرات التوین" مسئلہ نمبر: (236) مؤرخہ: (7/2/1420 ہجری)

ویسے بھی اس قسم کی مشینیں خریدنے کیلئے صرف زکاة کی رقم ہی ضروری نہیں بلکہ عام صدقات و عطیات سے بھی ان آلات کو خریداجا سکتا ہے، لہذا مسلمانوں کو عام صدقات سے اس قسم کے آلات خریدنے کی ترغیب دلائی چاہیے، اسی طرح اوقاف سے بھی اس قسم کے نفع بخش امور کیلئے مالی تعاون حاصل کیا جاسکتا ہے۔

واللہ اعلم۔